ساتھ مولیٰ مفضل کے آؤں چومنے تیرے روضے کی جالی
اے محمد کے پیارے نواسے بھر دے میرا بھی کشکول خالی

واسطہ دو جہانوں کے سرکار کا ، واسطہ تجھکو حیدرِ کرّار کا
واسطہ فاطمہ کا حسن کا تجھے واسطہ تجھکو غازی علمدار کا
مجھکو بھی اپنے در پر بلالے میں بھی ہوں تیرے در کا سوالی
اے محمد کے پیارے نواسے بھر دے میرا بھی کشکول خالی

واسطہ تجھکو عابدِ بیمار کا واسطہ مولیٰ تجھکو ہے رحمان کا
واسطہ انبیاء اوصیاء کا تجھے واسطہ مولیٰ تجھکو ہے قرآن کا
سب نے پائی ہیں دل کی مرادیں آج تک لوٹا نہ خالی
اے محمد کے پیارے نواسے بھر دے میرا بھی کشکول خالی

واسطہ بیڑیاں اور زنجیر کا واسطہ حلق معصوم کے تیر کا
واسطہ تجھکو تیری وہ ہمشیر کا واسطہ پیاسے اطفال کے نیر کا
اُسکی قسمت کا چمکا ستارہ تونے نظرِ کرم جس پہ ڈالی
اے محمد کے پیارے نواسے بھر دے میرا بھی کشکول خالی

واسطہ مولیٰ ابن حسن کا ہے اور ہم شبیہِ پیمبر کا ہے واسطہ

واسطہ مولیٰ عون و محمد کا اور جھولنے والے اصغر کا ہے واسطہ

تیرے روضے پہ جو آ گیا ہے اُس نے دنیا میں جنت ہے پالی

اے محمد کے پیارے نواسے بھر دے میرا بھی کشکول خالی

واسطہ کربلا کے شہیدوں کا اور مولیٰ سیف الہدیٰ کا تجھے واسطہ

تیرے غم میں ہوئی ہیں جو غمگیں اُن چشمِ تر کا ہے مولیٰ تجھے واسطہ

عرض فیروزؔ کی سن لے مولیٰ تو نے سب کی ہی بگڑی بنالی

اے محمد کے پیارے نواسے بھر دے میرا بھی کشکول خالی

*****